اخبار

انڈونیشی پروفیسر کی ادارہ تحقیقاتِ اسلامی میں آمد

پروفیسر اے مکتی علی، جو انڈونیشیا کے ایک معروف دانش ور اور قومی ادارہ اسلامیات انسٹیٹیوٹ اگما اسلام نگری۔ الجامعہ سنن کالی جاگا جوگ جاکرتا کے نائب ریکٹر اور صدر شعبہ تقابل ادیان ہیں ادارہ تحقیقاتِ اسلامی اسلام آباد میں ۶ اپریل ۱۹۷۰ء کو تشریف لائے۔

پروفیسر انچارج ڈاکٹر صغیر حسن معصومی صاحب نے آپ کا استقبال کیا۔ اور دیر تک دونوں میں ادارے کے طریقِ عمل اور اس کی مختلف خدمات کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ بعدازاں انھیں ادارے کی لائبریری کا معائنہ کرایا گیا۔ پروفیسر انچارج کی تحریک پر پروفیسر موصوف نے ادارہ کے ریڈروں اور اڈیٹروں کے ساتھ ہوٹل شہرآزاد میں لنچ تناول فرمایا، پھر ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد کے نہج پر اپنے یہاں کے ادارے کے تبلیغی اور تحقیقی کاموں کے امکانات پر تبادلۂ خیالات فرماتے رہے۔

پروفیسر مکتی علی نے ادارہ کے دانش وروں کے ساتھ تقریباً چار گھنٹے گزارے۔ آپ ادارے کی علمی خدمات سے بیحد متاثر ہوئے۔ ادارہ کے زیر تکمیل تحقیقاتی پروجیکٹس کی افادیت کا اعتراف کرتے ہوئے موصوف نے ان کی تعریف کی اور کہا کہ اسلامی تحقیقات کے میدان میں یہ ادارہ بہترین خدمات سر انجام دے رہا ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ادارہ ہذا کے زیر تکمیل پروجیکٹس کے سلسلے میں انڈونیشیا کی اسلامی سوسائٹی اور علمی و دینی خدمات و تحریکات سے متعلق یہاں کے محققین کے ساتھ ہر طرح کا تعاون کرنے کو اپنے لئے باعثِ افتخار سمجھوں گا۔

ادارہ کے دانش وروں نے اس پیش کش کا دلی خیر مقدم کیا۔ اور اس بات کا یقین دلایا کہ وہ آئندہ دونوں ملکوں کے اداروں کے درمیان دائمی تعاون اور قریبی تعلقات قائم کرنے کے لئے ہر طرح کوشاں رہیں گے ——— موصوف حکومتِ پاکستان کی دعوت پر ملک کے دونوں حصوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔

(ڈاکٹر معین الدین)